

# وَرَحْمَتُ رَبِّكَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُونَ

اور تیرے رب کی مہر (رحمت) بہتر ہے ان چیزوں سے جو سمیٹتے ہیں۔

## الزُّخْرَفُ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

(۱) حم

حامیم۔

وَالْكِتَابِ الْمُبِينِ (۲)

قسم ہے اس کتاب واضح کی۔

إِنَّا جَعَلْنَاهُ قُرْآنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ (۳)

ہم نے رکھا اس کو قرآن عربی زبان کا، شاید تم بوجھو (سمجھو)۔

وَإِنَّهُ فِي أُمَّ الْكِتَابِ لَدَيْنَا لَعَلِّي حَكِيمٌ (۴)

اور یہ بڑی کتاب میں ہم پاس ہے اونچا محکم (حکمت سے بھرپور)۔

أَفَنضْرِبُ عَنْكُمْ الذِّكْرَ صَفْحًا أَنْ كُنْتُمْ قَوْمًا مُّسْرِفِينَ (۵)

کیا پھیر (چھوڑ) دیں گے ہم تمہاری طرف (بھیجا) سے یہ سمجھوتی موڑ کر، اس سے کہ تم ہو لوگ جو حد پر نہیں رہتے۔

وَكَمْ أَرْسَلْنَا مِنْ نَبِيِّ فِي الْأَوَّلِينَ (۶)

اور بہت بھیجے ہیں ہم نے نبی پہلوں میں۔

وَمَا يَأْتِيهِمْ مِّنْ نَّبِيٍّ إِلَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِؤْنَ (۷)

اور نہیں آتا لوگوں کو کوئی پیغام لانے والے جس سے ٹھٹھا ( مذاق) نہیں کرتے۔

فَأَهْلَكْنَا أَشَدَّ مِنْهُمْ بَطْشًا وَمَضَى مَثَلُ الْأَوَّلِينَ (۸)

پھر کھپا (ہلاک کر) دیئے ہم نے ان سے سخت زور والے، اور چلی آئی ہے حقیقت (مثال) پہلوں کی۔

وَلَيْنَ سَأَلْتَهُمْ مَنْ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ لَيَقُولُنَّ خَلَقَهُنَّ الْعَزِيزُ الْعَلِيمُ (۹)  
اور اگر تو ان سے پوچھے، کس نے بنائے آسمان و زمین؟ تو کہیں بنائے اس زبردست خبردار نے۔

الَّذِي جَعَلَ لَكُمْ الْأَرْضَ مَهْدًا وَجَعَلَ لَكُمْ فِيهَا سُبُلًا لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ (۱۰)  
وہی ہے جس نے بنادی تم کو زمین بچھونا، اور رکھ دیں تم کو اس میں راہیں شاید تم راہ پاؤ۔

وَالَّذِي نَزَّلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً بِقَدَرٍ فَأَنْشَرْنَا بِهِ بَلْدَةً مَيِّتًا  
اور جس نے اتارا آسمان سے پانی ماپ کر (خاص مقدار میں)، پھر ابھارا (زندہ کیا) ہم نے اس سے ایک دلیں مُردہ۔

كَذَلِكَ تُخْرَجُونَ (۱۱)  
اسی طرح تم کو نکالیں گے۔

وَالَّذِي خَلَقَ الْأَزْوَاجَ كُلَّهَا وَجَعَلَ لَكُمْ مِنَ الْفُلْكِ وَالْأَنْعَامِ مَا تَرْكَبُونَ (۱۲)  
اور جس نے بنائے سب چیز کے جوڑے، اور بنادیئے تم کو چوپائے اور کشتی، جس پر سوار ہوتے ہو۔

لَتَسْتَوُوا عَلَى ظُهُورِهِ ثُمَّ تَذْكُرُوا نِعْمَةَ رَبِّكُمْ إِذَا اسْتَوَيْتُمْ عَلَيْهِ وَتَقُولُوا  
تا (کہ) چڑھ بیٹھو اس کی پیٹھ پر، پھر یاد کرو اپنے رب کا احسان، جب بیٹھ چکو اس پر، اور کہو

سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هَذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ (۱۳)  
پاک ذات ہے وہ جس نے بس میں دیا ہمارے یہ، اور ہم نہ تھے اس کے مقابل ہونے والے۔

وَإِنَّا إِلَىٰ رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُونَ (۱۴)  
اور ہم کو اپنے رب کی طرف پھر جانا ہے۔

وَجَعَلُوا لَهُ مِنْ عِبَادِهِ جُزْءًا  
اور ٹھہرائی ہے انہوں نے اس کو اولاد اس کے بندوں سے۔

إِنَّ الْإِنْسَانَ لَكَفُورٌ مُّبِينٌ (۱۵)  
تحقیق (حقیقت میں) انسان بڑا ناشکر ہے صریح (کھلا احسان فراموش)۔

أَمْ اتَّخَذَ مِمَّا يَخْلُقُ بَنَاتٍ وَأَصْفَاكُم بِالْبَنِينَ (۱۶)  
کیا رکھ لیں اپنی پیدائش میں سے بیٹیاں؟ اور تم کو دیتے پٹن کر بیٹے۔

وَإِذَا بُشِّرَ أَحَدُهُمْ بِمَا ضَرَبَ لِلرَّحْمَنِ مَثَلًا ظَلَّ وَجْهُهُ مُسْوَدًّا وَهُوَ كَظِيمٌ (۱۷)  
جب ان میں سے کسی کو خوشخبری ملے اس چیز کی جو رحمن پر نام دھرا، سارے دن رہے اسکا منہ سیاہ اور وہ دل میں گھٹ رہا۔

أَوْ مَنْ يُنشَأُ فِي الْحَلِيَّةِ وَهُوَ فِي الْخِصَامِ غَيْرُ مُبِينٍ (۱۸)  
اور (کیا) ایسا شخص کہ پلتا رہے گئے (زیورات) میں، اور جھگڑے میں بات نہ کہہ سکے۔

وَجَعَلُوا الْمَلَائِكَةَ الَّذِينَ هُمْ عِبَادُ الرَّحْمَنِ إِنَاتًا  
اور ٹھہرایا فرشتوں کو جو بندے ہیں رحمن کے، عورت۔

أَشْهَدُوا خَلْقَهُمْ

کیا دیکھتے تھے ان کا بننا (پیدا ہونا)؟

سَتَكْتَبُ شَهَادَتَهُمْ وَيَسْأَلُونَ (۱۹)

اب لکھ رکھیں گے ان کی گواہی، اور ان سے پوچھ ہوگی۔

وَقَالُوا لَوْ شَاءَ الرَّحْمَنُ مَا عَبَدْنَاكُمْ

اور کہتے ہیں، اگر چاہتا رحمن، ہم نہ پوجتے ان کو۔

مَا لَهُمْ بِذَلِكَ مِنْ عِلْمٍ إِنْ هُمْ إِلَّا يَخْرُصُونَ (۲۰)

کچھ خبر نہیں ان کو اس کی۔ یہ سب انگلیں (گمان) دوڑاتے ہیں۔

أَمْ آتَيْنَاهُمْ كِتَابًا مِنْ قَبْلِهِ فَهُمْ بِهِ مُسْتَمْسِكُونَ (۲۱)

کیا ہم نے کوئی کتاب دی ہے ان کو اس سے پہلے؟ سو یہ اس پر مضبوط ہیں۔

بَلْ قَالُوا إِنَّا وَجَدْنَا آبَاءَنَا عَلَىٰ أُمَّةٍ وَإِنَّا عَلَىٰ آثَارِهِم مُّهْتَدُونَ (۲۲)

بلکہ کہتے ہیں ہم نے پائے اپنے باپ دادے ایک راہ پر، اور ہم انہی کے قدموں پر ہیں راہ پائے۔

وَكَذَلِكَ مَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ فِي قَرْيَةٍ مِّنْ نَّذِيرٍ إِلَّا قَالَ مُتْرَفُوهَا

اور اسی طرح بھیجا ہم نے تجھ سے پہلے ڈرسانے والا کسی گاؤں میں، سو کہنے لگے وہاں کے آسودہ لوگ،

إِنَّا وَجَدْنَا آبَاءَنَا عَلَىٰ أُمَّةٍ وَإِنَّا عَلَىٰ آثَارِهِم مُّقْتَدُونَ (۲۳)

ہم نے پائے اپنے باپ دادے ایک راہ پر، اور ہم انہی کے قدموں پر چلتے ہیں۔

قَالَ أَوْلَوْ جِئْتُكُمْ بِأَهْدَىٰ مِمَّا وَجَدْتُمْ عَلَيْهِ آبَاءَكُمْ

وہ بولا، اور جو میں لا دوں تم کو اس سے زیادہ سوجھ کی راہ، جس پر تم نے پائے اپنے باپ دادے

قَالُوا إِنَّا بِمَا أُرْسِلْتُمْ بِهِ كَافِرُونَ (۲۴)

تو بھی کہنے لگے، ہم کو تمہارے ہاتھ بھیجا نہ ماننا۔

فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ

پھر ہم نے ان سے بدلہ لیا،

فَانظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكْذِبِينَ (۲۵)

سو دیکھ آ خر کیسا ہوا جھٹلانے والوں کا؟

وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ لِأَبِيهِ وَقَوْمِهِ إِنَّنِي بَرَاءٌ مِّمَّا تَعْبُدُونَ (۲۶)

اور جب کہا ابراہیم نے اپنے باپ کو، اور اس کی قوم کو، میں الگ ہوں ان چیزوں سے جن کو پوجتے ہو۔

إِلَّا الَّذِي فَطَرَنِي فَإِنَّهُ سَيَهْدِينِ (۲۷)

مگر جس نے مجھ کو بنایا، سو وہ مجھ کو راہ دے گا۔

وَجَعَلَهَا كَلِمَةً بَاقِيَةً فِي عَقِبِهِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ (۲۸)

اور یہی بات پیچھے چھوڑ گیا اپنی اولاد میں، شاید وہ رجوع رہیں۔

بَلْ مَتَّعْتُ هَؤُلَاءِ وَأَبَاءَهُمْ حَتَّىٰ جَاءَهُمُ الْحَقُّ وَرَسُولٌ مُّبِينٌ (۲۹)

کوئی نہیں! پر میں نے برتنے دیا ان کو، اور ان کے باپ دادوں کو، یہاں تک کہ پہنچا ان کو دین سچا، اور رسول کھول سنانے والا۔

وَلَمَّا جَاءَهُمُ الْحَقُّ قَالُوا هَذَا سِحْرٌ وَإِنَّا بِهِ كَافِرُونَ (۳۰)

اور جب پہنچا ان کو سچا دین، کہنے لگے، یہ جادو ہے، اور ہم نہ مانیں گے۔

وَقَالُوا لَوْلَا نُزِّلَ هَذَا الْقُرْآنُ عَلَىٰ رَجُلٍ مِّنَ الْقَرْيَتَيْنِ عَظِيمٍ (۳۱)

اور کہتے ہیں، کیوں نہ اترایہ قرآن کسی بڑے مرد پر ان دو بستیوں کے۔

أَهُمْ يَقْسِمُونَ رَحْمَةَ رَبِّكَ

کیا وہ بانٹتے ہیں تیرے رب کی مہر (رحمت)؟

نَحْنُ قَسَمْنَا بَيْنَهُمْ مَّعِيشَتَهُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا

ہم نے بانٹی ہے ان میں روزی اکی، دُنیا کے جیتے،

وَرَفَعْنَا بَعْضَهُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجَاتٍ لِّيَتَّخِذَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا سُخْرِيًّا

اور اونچے کئے درجے ایک کے ایک سے، کہ ٹھہراتا ہے ایک دوسرے کو کبیر (خدمت گار)۔

وَرَحِمْتَ رَبِّكَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُونَ (۳۲)

اور تیرے رب کی مہر (رحمت) بہتر ہے ان چیزوں سے جو سمیٹتے ہیں۔

وَلَوْ أَن يَكُونَ النَّاسُ أُمَّةً وَاحِدَةً لَجَعَلْنَا لِمَن يَكْفُرُ بِالرَّحْمَنِ  
اور اگر یہ نہ ہوتا، کہ لوگ ہو جائیں ایک (ہی) دین پر، تو ہم دیتے ان کو جو منکر ہیں رحمن سے،

لِيُبَيِّنَ لَهُم مِّن فَضْلِهِ وَمَعَارِجَ عَلَيْهَا يَظْهَرُونَ (۳۳)  
ان کے گھروں کو چھت روپے (چاندی کی) کے، اور سیڑھیاں جن پر چڑھیں۔

وَلِيُبَيِّنَ لَهُمُ أَبْوَابًا وَسُرُورًا عَلَيْهَا يُتَّكُونَ (۳۴)  
اور ان کے گھروں کو دروازے اور تخت، جن پر لگ (تکیہ لگا کر) بیٹھیں۔

وَزُخْرُفًا

اور سونے کے۔

وَإِن كُلُّ ذَلِكَ لَمَّا مَتَاعَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا

اور یہ سب کچھ نہیں، مگر برتنا دنیا کے جیتے۔

وَالْآخِرَةُ عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُتَّقِينَ (۳۵)

اور پچھلا گھر تیرے رب کے ہاں انہیں کو ہے جو ڈر رکھیں۔

وَمَن يَعِشْ عَنِ ذِكْرِ الرَّحْمَنِ نُقِيضْ لَهُ شَيْطَانًا فَهُوَ لَهُ قَرِينٌ (۳۶)

اور جو کوئی آنکھیں چرائے رحمن کی یاد سے، ہم اس پر تعین کریں ایک شیطان پھر وہ رہے اس کا ساتھی۔

وَأَنَّهُمْ لِيَصُدُّوهُمْ عَنِ السَّبِيلِ وَيَحْسَبُونَ أَنَّهُم مُّهْتَدُونَ (۳۷)

اور وہ اس کو روکتے ہیں راہ سے، اور یہ سمجھتے ہیں کہ ہم راہ پر ہیں۔

حَتَّىٰ إِذَا جَاءَنَا قَالَ يَا لَيْتَ بَيْنِي وَبَيْنَكَ بُعْدَ الْمَشْرِقَيْنِ فَبِئْسَ الْقَرِينُ (۳۸)

یہاں تک جب آئے ہم پاس، کہے، کسی طرے مجھ میں اور تجھ میں فرق ہو مشرق مغرب کا سا، کہ برا ساتھی ہے۔

وَلَن يَنفَعَكُمُ الْيَوْمَ إِذ ظَلَمْتُمْ أَنكُم فِي الْعَذَابِ مُشْتَرِكُونَ (۳۹)

(کہا جائے گا ان سے) اور کچھ فائدہ نہیں تم کو آج کے دن جب تم ظالم ٹھہرے، اس سے کہ تم مار (عذاب) میں شامل ہو۔

أَفَأَنْتَ تَسْمَعُ الصَّمَّ أَوْ تَهْدِي الْعُمْيَ وَمَن كَانَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ (۴۰)

سو کیا تو سنائے گا، بہروں کو؟ یا بھائے گا اندھوں کو؟ اور صرغ غلطی میں بھٹکتوں کو؟

فَمَا نَذَّهَبَنَّ بِكَ فَإِنَّا مِنْهُمْ مُنْتَقِمُونَ (۴۱)

پھر اگر کبھی ہم تجھ کو لے گئے، تو ہم کو ان سے بدلہ لینا۔

أَوْ نُرِيَنَّكَ الَّذِي وَعَدْنَاهُمْ فَإِنَّا عَلَيْهِمْ مُقْتَدِرُونَ (۴۲)

یا تجھ کو دکھائیں جو ان کو وعدہ دیا ہے تو یہ ہمارے بس میں ہیں۔

فَاسْتَمْسِكْ بِالَّذِي أُوحِيَ إِلَيْكَ

سو تو مضبوط رہ اسی پر، جو تجھ کو حکم آیا۔

إِنَّكَ عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ (۴۳)

تو ہے پیشک سیدھی راہ پر۔

وَإِنَّهُ لَذِكْرٌ لَّكَ وَلِقَوْمِكَ وَسَوْفَ تُسْأَلُونَ (۴۴)

اور یہ مذکور رہے گا تیرا، اور تیری قوم کا اور آگے تم سے پوچھا جائے گا۔

وَأَسْأَلُ مَنْ أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رُسُلِنَا أَجَعَلْنَا مِنْ دُونِ الرَّحْمَنِ آلِهَةً يُعْبَدُونَ (۴۵)

اور پوچھ دیکھ جو رسول بھیجے ہم نے تجھ سے پہلے۔ کبھی ہم نے رکھے ہیں رحمن کے سوا اور حاکم، کہ پوجے جائیں۔

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ فَقَالَ إِنِّي رَسُولُ رَبِّ الْعَالَمِينَ (۴۶)

اور ہم نے بھیجا موسیٰ اپنی نشانیاں دے کر، فرعون اور اس کے سرداروں پاس، تو کہا، میں بھیجا ہوں جہان کے صاحب کا۔

فَلَمَّا جَاءَهُمْ بِآيَاتِنَا إِذَا هُمْ مِنْهَا يَضْحَكُونَ (۴۷)

پھر جب لایا ان پاس ہماری نشانیاں وہ تو لگے ان پر ہنسنے۔

وَمَا نُرِيهِمْ مِنْ آيَةٍ إِلَّا هِيَ أَكْبَرُ مِنْ أُخْتِهَا

اور جو دکھاتے گئے ہم ان کو نشانی، سو دوسری سے بڑی۔

وَأَخَذْنَا مِنْهُمُ الْعَذَابَ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ (۴۸)

اور پکڑا ہم نے ان کو تکلیف میں، شاید وہ باز آئیں۔

وَقَالُوا يَا أَيُّهَا السَّاحِرُ ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ عِنْدَكَ إِنَّا لَمُهْتَدُونَ (۴۹)

اور (جب بھی عذاب آتا) کہنے لگے جادوگر! پکار ہمارے واسطے اپنے رب کو جیسا سکھا رکھا ہے تجھ کو، ہم مقرر راہ پر آئیں گے۔

فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمْ الْعَذَابَ إِذَا هُمْ يَنْكُثُونَ (۵۰)

پھر جب اٹھالی ہم نے ان پر سے تکلیف، تبھی وہ وعدہ توڑ ڈالتے۔

وَنَادَى فِرْعَوْنُ فِي قَوْمِهِ قَالَ يَا قَوْمِ أَلَيْسَ لِي مُلْكُ مِصْرَ  
اور پکارا فرعون اپنی قوم میں، بولا، اے قوم میری! بھلا مجھ کو نہیں حکومت مصر کی،

وَهَذِهِ النَّهَارُ تَجْرِي مِن تَحْتِي  
اور یہ نہریں چلتی ہیں میرے (عمل کے) نیچے۔

أَفَلَا تُبْصِرُونَ (۵۱)  
کیا تم نہیں دیکھتے؟

أَمْ أَنَا خَيْرٌ مِّنْ هَذَا الَّذِي هُوَ مَهِينٌ وَلَا يَكَادُ يُبِينُ (۵۲)  
بھلا میں ہوں بہتر؟ اس شخص سے جس کو عزت نہیں۔ اور صاف نہیں بول سکتا۔

فَلَوْلَا أَلْقَىٰ عَلَيْهِ آسُورَةٌ مِّنْ ذَهَبٍ أَوْ جَاءَ مَعَهُ الْمَلَائِكَةُ مُقْتَرِنِينَ (۵۳)  
پھر کیوں نہ آپڑے (اتارے) اس پر کنگن سونے کے، یا آتے اس کے ساتھ فرشتے پر اباندھ کر۔

فَاسْتَخَفَّ قَوْمَهُ فَاطَاعُوهُ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا فَاسِقِينَ (۵۴)  
پھر عقل کھودی اپنی قوم کی پھر اسی کو کہا مانا۔ مقرر وہ تھے لوگ بے حکم۔

فَلَمَّا آسَفُونَا انْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَأَعْرَقْنَاهُمْ أَجْمَعِينَ (۵۵)  
پھر جب ہم کو بھی جھوٹا (غضب) دلائی، تو ہم نے ان سے بدلہ لیا، پھر ڈبو دیا ان سب کو۔

فَجَعَلْنَاهُمْ سَلَفًا وَمَثَلًا لِلْآخِرِينَ (۵۶)  
پھر کر ڈالا ان کو گئے گزرے اور کہاوت (بیرہ مثال) پچھلوں کے واسطے۔

وَلَمَّا ضُرِبَ ابْنُ مَرْيَمَ مَثَلًا إِذَا قَوْمُكَ مِنْهُ يَصِدُّونَ (۵۷)  
اور جب کہاوت (مثال) لائیے مریم کے بیٹے کی، تو تھی قوم تیری لگتے ہیں اس سے چلانے۔

وَقَالُوا آلِهَتُنَا خَيْرٌ أَمْ هُوَ مَا ضَرَبُوهُ لَكَ إِلَّا جَدَلًا  
اور کہتے ہیں، ہمارے ٹھا کر بہتر ہیں یا وہ؟ یہ نام جو دھرتے ہیں تجھ پر، سب جھگڑنے کو۔

بَلْ هُمْ قَوْمٌ خَصِمُونَ (۵۸)  
بلکہ یہ لوگ ہیں جھگڑالو۔

إِنَّ هُوَ إِلَّا عَبْدٌ أَنْعَمْنَا عَلَيْهِ وَجَعَلْنَاهُ مَثَلًا لِّبَنِي إِسْرَائِيلَ (۵۹)  
وہ کیا ہے؟ ایک بندہ ہے، کہ ہم نے اس پر فضل کیا اور کھڑا کیا بنی اسرائیل کے واسطے۔

وَلَوْ نَشَاءُ لَجَعَلْنَا مِنْكُمْ مَلَائِكَةً فِي الْأَرْضِ يَخْلُفُونَ (٦٠)  
اور اگر ہم چاہیں نکالیں تم میں سے فرشتے، رہیں زمین میں تمہاری جگہ۔

وَإِنَّهُ لَعِلْمٌ لِّلسَّاعَةِ فَلَا تَمْتَرُنَّ بِهَا وَاتَّبِعُون  
اور وہ نشان ہے اس گھڑی کا، سو اس میں دھوکا نہ کرو، اور میرا کہا مانو۔

هَذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ (٦١)  
یہ ایک سیدھی راہ ہے۔

وَلَا يَصُدُّكُمْ الشَّيْطَانُ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِينٌ (٦٢)  
اور نہ رو کے تم کو شیطان۔ وہ تمہارا دشمن ہے صریح (کھلا)۔

وَلَمَّا جَاءَ عِيسَىٰ بِالْبَيِّنَاتِ قَالَ  
اور جب آیا عیسیٰ نشانیاں لے کر، بولا،

قَدْ جِئْتُكُمْ بِالْحِكْمَةِ وَلِأُبَيِّنَ لَكُمْ بَعْضَ الَّذِي تَخْتَلَفُونَ فِيهِ  
میں لایا ہوں تمہارے پاس کئی باتیں اور بتانے کو بعضی چیز جس میں تم جھگڑتے تھے،

فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا (٦٣)  
سو ڈرو اللہ سے، اور میرا کہا مانو۔

إِنَّ اللَّهَ هُوَ رَبِّي وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوهُ هَذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ (٦٤)  
بیشک اللہ جو ہے وہی ہے رب میرا اور رب تمہارا۔ اس کی بندگی کرو، یہ ایک سیدھی راہ ہے۔

فَاخْتَلَفَ الْأَحْزَابُ مِنْ بَيْنِهِمْ  
پھر پھٹ گئے فرقے ان کے بیچ سے۔

فَوَيْلٌ لِّلَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْ عَذَابِ يَوْمِ أَلِيمٍ (٦٥)  
سو خرابی ہے گنہگاروں کو، آفت سے دکھ والے دن کی۔

هَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا السَّاعَةَ أَنْ تَأْتِيَهُمْ بَغْتَةً وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ (٦٦)  
اب یہی راہ دیکھتے ہیں اس گھڑی کی، کہ آگھڑی ہو ان پر اچانک اور ان کو خبر نہ ہو۔

الْأَخِلَّاءُ يَوْمَئِذٍ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ إِلَّا الْمُتَّقِينَ (٦٧)  
جتنے دوست ہیں اس دن دشمن ہوں گے، مگر جو ہیں ڈروالے (متقی)۔

يَا عِبَادِ لَنَا خَوْفٌ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ وَلَا أَنْتُمْ تَحْزَنُونَ (٦٨)  
(ان سے کہا جائے گا) اے بندو میرے! نہ ڈرے تم پر آج کے دن اور نہ تم غم کھاؤ۔

الَّذِينَ آمَنُوا بِآيَاتِنَا وَكَانُوا مُسْلِمِينَ (٦٩)  
(یہ وہ ہیں) جو یقین لائے ہماری باتوں پر اور رہے حکم بردار،

ادْخُلُوا الْجَنَّةَ أَنْتُمْ وَأَزْوَاجُكُمْ تُحْبَرُونَ (٧٠)  
چلے جاؤ بہشت میں تم اور تمہاری عورتیں، کہ تمہاری عزت (تمہیں خوش) کریں۔

يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِصِحَافٍ مِّنْ ذَهَبٍ وَأَكْوَابٍ  
لئے پھرتے ہیں ان پاس رکابیاں سونے کی اور آنچورے (کوڑے)،

وَفِيهَا مَا تَشْتَهِيهِ الْأَنْفُسُ وَتَلَذُّ الْأَعْيُنُ وَأَنْتُمْ فِيهَا خَالِدُونَ (٧١)  
اور وہاں ہے جو دل چاہے، اور جس سے آنکھیں آرام پائیں۔ اور تم کو ان میں ہمیشہ رہنا۔

وَتِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِي أُورِثْتُمُوهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ (٧٢)  
اور یہ وہی بہشت ہے جو میراث پائی تم نے بدلے ان کاموں کے جو کرتے تھے۔

لَكُمْ فِيهَا فَاكِهَةٌ كَثِيرَةٌ مِنْهَا تَأْكُلُونَ (٧٣)  
تم کو ان میں میوے ہیں بہت ان میں سے کھاتے ہو۔

إِنَّ الْمُجْرِمِينَ فِي عَذَابٍ جَهَنَّمَ خَالِدُونَ (٧٤)  
البتہ جو گنہگار ہیں، دوزخ کی مار (عذاب) میں ہیں ہمیشہ رہتے۔

لَا يُفْتَرُ عَنْهُمْ وَهُمْ فِيهِ مُبْلِسُونَ (٧٥)  
نہ ہلکی ہوئی ہے ان پر اور وہ اسی میں پڑے ہیں نا امید۔

وَمَا ظَلَمْنَاهُمْ وَلَكِنْ كَانُوا هُمُ الظَّالِمِينَ (٧٦)  
اور ہم نے ان پر ظلم نہیں کیا لیکن تھے وہی بے انصاف۔

وَنَادُوا يَا مَالِكُ لِيَقْضِ عَلَيْنَا رَبُّكَ  
اور پکاریں گے (دار وند جہنم کو) اے مالک! کہیں ہم کو فیصل کر (کام تمام کر) چکے تیرا رب۔

قَالَ إِنَّكُمْ مَّا كُنْتُمْ  
وہ کہے گا، تم کو رہنا ہے۔

لَقَدْ جِئْنَاكُمْ بِالْحَقِّ وَلَكِنَّ أَكْثَرَكُمْ لِلْحَقِّ كَارِهُونَ (۷۸)  
ہم لائے ہیں تمہارے پاس سچا دین، پر تم بہت لوگ سچی بات سے برامانتے ہو۔

أَمْ أَبْرَمُوا أَمْرًا فَإِنَّا مُبْرَمُونَ (۷۹)  
کیا انہوں نے ٹھہرائی ہے ایک بات تو ہم بھی کچھ ٹھہرا دیں گے۔

أَمْ يَحْسَبُونَ أَنَّا لَمْ نَسْمَعْ سِرَّهُمْ وَنَجْوَاهُمْ  
کیا خیال رکھتے ہیں کہ ہم نہیں جانتے ان کا بھید اور مشورہ؟

بَلَىٰ وَرُسُلْنَا لَدَيْهِمْ يَكْتُبُونَ (۸۰)  
کیوں نہیں اور ہمارے بھیجے ان کے پاس ہیں لکھتے۔

قُلْ إِنْ كَانَ لِلرَّحْمَنِ وِلْدٌ فَأِنَّا أَوْلُ الْعَابِدِينَ (۸۱)  
تو کہہ، اگر ہو رحمن کی اولاد! تو میں سب سے پہلے پوجوں۔

سُبْحَانَ رَبِّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُونَ (۸۲)  
پاک ذات ہے وہ رب آسمانوں کا اور زمین کا صاحب تخت کا، ان باتوں سے جو بناتے ہیں۔

فَذَرِهِمْ يَخُوضُوا وَيَلْعَبُوا حَتَّىٰ يُلَاقُوا يَوْمَهُمُ الَّذِي يُوْعَدُونَ (۸۳)  
اب چھوڑ دے ان کو بک بک کریں، اور کھیلیں، جب تک ملیں اپنے اس دن سے، جس کا ان کو وعدہ ہے۔

وَهُوَ الَّذِي فِي السَّمَاءِ إِلَهٌ وَفِي الْأَرْضِ إِلَهٌ  
اور وہی ہے جس کی بندگی ہے آسمان میں اور اس کی بندگی ہے زمین میں۔

وَهُوَ الْحَكِيمُ الْعَلِيمُ (۸۴)  
اور وہی ہے حکمت والا سب جانتا۔

وَتَبَارَكَ الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا  
اور بڑی برکت ہے اس کی، جس کا راج ہے آسمانوں میں اور زمین میں، اور جو انکے بیچ ہے۔

وَعِنْدَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ (۸۵)  
اور اسی پاس ہے خبر قیامت کی۔ اور اسی تک پھر جاؤ گے۔

وَلَا يَمْلِكُ الَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ الشَّفَاعَةَ  
اور اختیار نہیں رکھتے جن کو یہ پکارتے ہیں، سفارش کا،

إِنَّا مَنْ شَهِدَ بِالْحَقِّ وَهُمْ يَعْلَمُونَ (۸۶)  
مگر جس نے گواہی دی سچی، اور ان کو خبر تھی۔

وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ مَنْ خَلَقَهُمْ لَيَقُولُنَّ اللَّهُ فَأَنَّى يُؤْفَكُونَ (۸۷)  
اور اگر تو ان سے پوچھے، کہ ان کو کس نے بنایا؟ تو کہیں گے اللہ نے، پھر کہاں سے الٹ جاتے ہیں۔

وَقِيلِهِ يَا رَبِّ إِنَّ هَؤُلَاءِ قَوْمٌ لَا يُؤْمِنُونَ (۸۸)  
تم ہے رسول کے اس کہنے کی کہ اے رب! یہ لوگ ہیں کہ یقین نہیں لاتے۔

فَاصْفَحْ عَنْهُمْ وَقُلْ سَلَامٌ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ (۸۹)  
سو تو مڑ آ ان کی طرف سے، اور کہہ، سلام ہے اب آخر کو معلوم کر لیں گے۔



© Copy Rights:  
Zahid Javed Rana, Abid Javed Rana  
Lahore, Pakistan  
www.quran4u.com